مہاجر قومی موومنٹ بانیان پاکستان اور ان کی اولادوں کی نمائندہ جماعت ہے ،ان لوگوں کی نمائند ہ جماعت جنہوں نے قیام پاکستان کے بعد باقی ماند ہ ہند وستان کے مسلم اقلیتی علاقوں سے اپنے بنائے ہوئے وطن پاکستان کی طرف ہجرت کی اور اکثریت کراچی حیدرآباد اور سندھ کے شہری علاقوں میں آباد ہوئے۔جنہیں یہاں بسنے والی قوموں نے مختلف ناموں سے پکارا اور حکومتوں نے لسانی بنیادوں پر غیروں جیسا سلوک کیا۔کیونکہ لسانی عصبیت،اقربا پروری اور ملکی معاملات میں حکمرانوں کا غیر سنجیدہ رویہ ہر گزرتے وقت کے ساتھ ہمارے بزرگوں کے بنائے ہوئے ملک کی جڑیں کھوکھلی کر رہا تھا جس کا بانیان پاکستان اوران کی اولادوں کو دکھ تھا اسی لئے انہوں نے ملکی استحکام میں اپنا موثر کردارادا کرنے کا فیصلہ کرلیا۔جس کے لیے پہلے اپنا وجود تسلیم کر وانا ضروری تھا چناچہ رئیس امروہوی اور اختر رضوی جیسے مہا جر دانشور اور اکا برین سر جوڑ کر بیٹھے اور کراچی یو نیورسٹی سے

مہاجر طلباوطالبات کا انتخاب کرنے کیلئے مہاجر نام پر طلبا تنظیم APMSO کی بنیاد ڈالی جس کے پہلے چیئر مین عظیم احمد طارق منتخب ہوئے۔اس طلبا تنظیم نے نہ صرف تعلیمی اداروں میں بلکہ علاقائی سطح پر بھی مہا جر عوام میں آگاہی اور سیاسی شعور پیدا کر نے کا بیڑہ اٹھایا ۔عوام میں پذیرائی ملنے اور علاقائی سطح پر تنظیم سازی کی ضرورت محسوس ہونے پر مہاجر قوم کی نمائند و سیاسی جماعت مہا جر قومی موومنٹ کا با قاعدہ اعلان کر دیا گیا اور مہا جروں کی اس نمائند ہ سیاسی جماعت کا چیئر مین عظیم احمد طارق کومنتخب کیا گیا جسے بعد میں اپنوں اور غیروں کی سازشوں کا سامنا کر نا پڑا اورعظیم احمد طارق کوشہید کر دیا گیا جبکہ مہا جر شناخت جسے لازوال قربانیوں کے بعد قوم نے حاصل کیا تھا اسے ہمیشہ کے لیے دفن کر کے مہا جر قوم کو دوبارہ سے گمنامی کے اندھیروں میں دھکیلنے کے لیے مہاجر قومی موومنٹ ختم کرکے متحدہ قومی مووم‍ٹ بنانے کی سازش کی گئی۔لیکن آفاق احمد نے جو اس

مہاجر تحریک کے بانی اراکین میں شامل تھے 12 اکتوبر 1997 کے دن کو "الحمزہ گراونڈ" پر منعقد پر جوش عوام کے تاریخی اجتماع میں مہاجر قومی موومنٹ کی بحالی کا اعلان کر کے مہاجروں کو دوبارہ سے گمنامی کے اندھیروں میں دھکیلنے کی سازش کو ہمیشہ کے لیے دفن کر دیا۔

الحمدللہ مہاجر قومی موومنٹ(پاکستان) پارٹی ایکٹ 2002 کے تحت الیکشن کمیشن آف پاکستان میں رجسٹرڈ سیاسی جماعت ہے جو اسلحہ کے زور پر اپنی رائے مسلط کرنے کے بجائے تحریر، تقریر اور دلائل جیسے مہذب طریقے سے عوام کو قائل کرنے اور متحدو منظم کر کے مسائل کے حل پر یقین رکھتی ہے۔ آج جہاں بھی مہاجر پرچم اپنے سرخ، سبز اور سفید رنگ کے ساتھ لہراتا نظر آ تا ہے تو سرخ رنگ ملک وقوم کے لیے ایثارو قربانی کے جذبے کو اجاگر کرتا ہے سبز رنگ خوشحالی کی امید جگا تا ہے اوراس پر چم پر امن کے سفید رنگ سرخ رنگ سے لکھا مہاجر انقلاب کا یقین دلاتا ہے

مھاجر قومی موومنٹ کیا چاھتی ھے۔

مہاجر قومی موومنٹ کی پرامن جدوجہد کا مقصد مہاجروں کی زندگیوں میں انقلابی تبدیلیاں لانا مہاجر قوم کے خلاف ہونے والی ہر سازش کو ناکام اور مہا جر جوانوں میں خود داری دانشمندی، حوصلہ مندی معاملہ فہمی صلح جوئی ، برداشت اور اپنے حق کیلئے ڈٹ جانا جیسے وصف پیدا کرنا ہے تا کہ مہاجر قوم در پیش مسائل کا ازالہ کرنے کے ساتھ ساتھ ملکی استحکام کیلئے بھی بھرپور کردار ادا کرسکے اور نوجونوں میں ایسے اوصاف پیدا کئے جائیں کہ وہ اپنے حق کیلئے دوسروں کی جانب دیکھنے کی بجائے خوداپنی ذمہ داریوں سے آگاہ ہوں اور ملک وقوم کو بلندیوں پر لے جانے کیلئے اپنی توانائیاں صرف کریں۔

چونکہ انسان یا فردکسی بھی معاشرے کی بنیاد ہوتا ہے یعنی افراد سے مل کر ہی سماج یا معاشرہ بنتا ہے اسی لئے مہاجر قوی موومنٹ (پاکستان) کی سیاست کا محورسندھ کے شہری علاقوں میں بسنے والی مہا جر قوم سے وابستہ افراد ہیں لیکن مہا جر قومی موومنٹ سندھ کے شہری علاقوں میں بسنے والی تمام قومیتوں کواپنی پرامن جد و جہد کا حصہ بنا کر نہ صرف تمام قومیتوں میں بھائی چارگی پیدا کر نا اپنافرض سمجھتی

ہے بلکہ تمام قومیتوں کو قیام امن اور شہری علاقوں کے مسائل کے حل کیلئے شراکت دار بنانا بھی ضروری سمجھتی ہے۔

مہاجر قومی موومنٹ نے جن تین نکات کی روشنی میں پارٹی کا منشور مرتب کیا وہ قوموں کی کردار سازی اور جذبہ حب الوطنی کی بنیاد ہیں۔

(الف) اللہ تعالی کی رضا اور خوشنودی حاصل کرنا

(ب) ملک کی سلامتی ،استحکام اور خوشحالی کیلئے کام کرنا

(ج) پاکستان کے جغرافیے میں رہتے ہوئے مہاجر قوم کے بہتر مستقبل کیلئے پرامن جد و جہد کرنا۔

(الف) اللہ تعالی کی رضا اور خوشنودی حاصل کرنا۔

اللہ کی رضا اور خوشنودی کا حصول مہاجروں کا پہلا اصول ہے اور اسکی رہنمائی کیلئے سب سے بہترین نمونہ حضرت مصطفی ﷺ کی حیات مبارکہ ہے جس میں آپ ﷺ نے ہمیشہ بہتر اخلاق اور کردار کی پختگی کا درس دیا۔مہاجر قومی مومنٹ سمجھتی ہے کہ اچھا اخلاق اور بہتر کردار عاجزی اور انکساری پیدا کرنے کا سب سے بڑاذریعہ ہے اوراللہ کی خوشنوی و رضا حاصل کرنے کیلئے عاجزی وانکساری سب سے اہم ہے ۔مہاجر قومی موومنٹ عاجزی کو اللہ کی رضااور خوشنودی کے حصول کیلئے لازمی سمجھتی ہے۔

ملک کی سلامتی،استحکام اور خوشحالی کیلئے کام کرنا ہے۔

مہاجر قوم اپناسب کچھ لٹاکر پاکستان آئیاور اس نوزائیدہ مملکت کی ترقی وخوشحالی کیلئے انتھک محنت کی اس کے باوجود اس ملک کے مختلف اداروں اور حکمرانوں نے لسانی بنیادپر مہاجر قوم کے ساتھ بے انتہاناانصافی اور

ظلم کیا اور انہیں دوسرے درجے کا شہری بنانے کے لیے سازشیں کیں لیکن اس کا مقصد ہر گز یہ نہیں کہ ہم اپنے ہی بنائے ہوئے وطن سے مایوس ہو جائیں۔ ہم سمجھتے ہیں کہ تمام تر ناانصافیوں کے باوجود یہ وطن ہمارا ہے، اس ملک کے قیام کیلئے ہمارے بزرگوں نے بیس لاکھ سے زائد جانوں کی قربانیاں دیں اسلئے اس کی سلامتی و استحکام کی ذمہ داری دوسری قوموں سے زیادہ بانیان پاکستان کی اولادوں کی ہے۔ ہمارا مستقبل چونکہ پاکستان سے جڑا ہے، ہمارا جینا مرنا اس ملک کیلئے اور اسی ملک میں ہے اس لیے اس کے استحکام اور خوشحالی کی جدوجہد کو ہم اپنا اولین فرض سمجھتے ہیں اسکے علاوہ ہمارا ایمان ہے کہ ان تمام خرابیوں اور بیماریوں کو جسکی وجہ سے ہمارے ملک کی جڑیں کھوکھلی ہوری ہیں ختم کر کے منصفانہ نظام اور پرامن معاشرہ تشکیل دینا بھی ہماری ذمہ داری ہے۔

(ج) پاکستان کے جغرافیے میں رہتے ہوئے مہاجر قوم کے بہتر مستقبل کیلئے پرامن جد و جہد کرنا۔

ایسی صورت حال میں جہاں دلائل کی بنیاد پر اتفاق رائے ے فیصلے ہونے کے بجائے اکثریت کی بنیاد پر متعصبانہ اور جاہلانہ فیصلے ہوتے ہوں یقینا آئینی و قانونی جد و جہد کے ذریعے مہاجر قوم کا جو عددی اعتبار سے دوسری قومیتوں کے مقابلے میں اقلیت میں ہے حقوق حاصل کرنا ناممکن نظر آتا ہے۔ اس کا فائدہ اٹھا کر ملک دشمن عناصر یہ کہتے رہے ہیں کہ اس ملک کے جغرافیے میں مہاجر قوم کو اس کے جائز حقوق ملنا ممکن نہیں جو کہ غلط ہے۔ مہاجر قومی موومنٹ تمام تر ناانصافیوں کے باوجود اس ملک کے جغرافیے میں رہتے ہوئے پرامن جد و جہد کے ذریعے نہ صرف مہاجر قوم کو اس کے جائز حقوق دلوانے بلکہ ملک کے موجودہ فرسودہ نظام کو تبدیل کرنے کی پرامن جد و جہد پر یقین رکھتی ہے اور مہاجر کمیونٹی سسٹم رائج کر کے خالصتا اپنی قوم کی مدد و حمایت سے ایک ایسا نظام زندگی دینا چاہتی ہے کہ جس میں سندھ کے شہری علاقوں میں رہائش پذیر مہاجروں کو کسی کا دست نگر نہ ہونا

پڑے،انہیں اپنی صلاحیتوں اور قابلیت کی بنیاد تعلیم وروز گار میسر آ سکے اور صرف اقلیت میں ہونے کی بناء پرانکے ساتھ روار کھے جانیوالے تعصب کا خاتمہ کیا جا سکے۔

(اغراض ومقاصد)

مہاجر قومی موومنٹ (پاکستان) سندھ کے شہری علاقوں میں بسنے والے مہاجروں کے حقوق کے تحفظ اور انہیں بہتر معیار زندگی کی فراہمی کے ساتھ ساتھ آباد دیگر قومیتوں کے ساتھ روابط بہتر بنا کر تعصب کی لعنت کا خاتمہ چاہتی ہے چناچہ ان مقاصد کو پورا کر نے کیلئے جوامور بطور خاص توجہ طلب ہیں وہ درج ذیل ہیں

(1) مہاجر قومیت کوتسلیم کرایا جائے گا۔

مہا جراس ملک میں بسنے والی دیگر قومتوں کی طرح ہی ایک مکمل قوم ہے اور مہاجر قومیت کوتسلیم کرانے سے حوالے سے ہماری جدوجہد برسوں سے جاری ہے کیونکہ یہ صرف ہم ہی نہیں کہتے کہ سندھ میں سندھی اور مہاجر دوبڑی اکائیاں آباد ہیں بلکہ 1972 کے لسانی بل کی صورت میں اسوقت کے وزیر اعظم خود سندھ کو دولسانی صوبہ تسلیم کر چکے ہیں۔ہوناتو یہ چاہیے تھا کہ سندھ کے شہری علاقوں میں بسنے والے مہاجروں کوصوبے کی سب سے بری لسانی اقلیت سمجھتے ہوئے نوکریوں اور انتظامی معاملات میں شراکت دار بنایا جاتا لیکن ایسا کرنے کے بجائے اردو بولنے والے مہاجروں کوانکے اپنے ہی بنائے ملک میں دوسرے درجے کا شہری بنانے کی سازش کی گئی اور جبر کے ذریعے مہاجر شناخت سے دستبر دار کرنے کے لیے مسلسل دباؤڈالا گیاجو آج بھی جاری ہے۔مہاجر قومی موومنٹ اس نسلی تفریق اور تعصب پر مبنی نظام کے خاتمے کیلئے آئینی وقانونی جد و جہد اور پارلیمنٹ سمیت ہرفورم پر مہا جروں کو بحیثیت قوم تسلیم کرانے کی پر امن کوششیں کرے گی اسکے علاوہ

عوامی رائے عامہ ہموار کرنے سمیت ہر وہ اقدام کریں گے کہ جس کے ذریعے مہاجر شناخت محفوظ اور مہاجروں کو بحیثیت ایک قوم تسلیم کرایا جاسکے۔

(۲) کوٹہ سسٹم کا خاتمہ کیا جائے گا۔

مھاجر قومی موومنٹ مہاجر قوم بالخصوص نوجوانوں کے استحصال کی بڑی وجہ کوٹہ سسٹم جیسے کالے قانون کو سمجھتی ہے کیونکہ اسی تعصبانہ سسٹم کی وجہ سے باصلاحیت مہاجر نوجوانوں کا مستقبل تاریک ہورہا ہے اورانکی قابلیت کا اعتراف کرنے کی بجائے تعلیم و روزگار کے دروازے قابل نوجوانوں پر بند ہوتے ہیں جس کہ وجہ سے جو علم و ہنر ملک وقوم کے کام آنا چاہئے وہ ضائع ہورہا ہے اور احساس محرومی جنم لے رہا ہے ،مہاجر قومی موومنٹ کوٹہ سسٹم کے خاتمے کیلئے آئینی و قانونی جد و جہد کرے گی اور پاکستان کے ارباب اختیار کو قائل کیا جائے گا کہ جس طرح ملک کے تین صوبوں میں کوٹہ سسٹم موجود نہیں اسی طرح سندھ سے بھی کوٹہ سسٹم کا خاتمہ کر کے 60/40 کے تناسب سے مہاجروں کو بھی روزگاراور تعلیمی اداروں میں انکا جائز حصہ یا جائے۔

(۳) محصورین مشرقی پاکستان کی واپسی کو یقینی بنایا جائے گا۔

وہ پاکستانی جو قیام پاکستان کے وقت مشرقی پاکستان میں جاکر آباد ہوئے ان کی پاکستان سے محبت ہماری تاریخ کا سنہرا باب ہے مگر ستم ظریفی سے مشرقی پاکستان میں بنگلہ دیش کے نام پر بنگالیوں اور ہندوؤں نے غنڈہ گردی اور دہشت گردی کی انتہا کی تو یہی عام پاکستانی تھے جنھوں نے اس وقت پاک فوج کا بھرپور ساتھ دیا مگر 1971 میں جب پاکستان عالمی سازش کا شکار ہوکر دولخت ہوا تو ان ہی عام پاکستانیوں کو بنگلہ دیشی حکمرانوں نے محصورین کے درجہ پر رکھ کر انہیں پاکستان سے محبت کی سزادی۔1971 سے لے کر آج تک یہ محب وطن پاکستانی، پاکستان کا پرچم تھامے محصورین کے

کیمپوں میں اذیت کا شکار ہیں اور اگر انکی اذیت شمار کی جائے تو صفحات کم پڑ جائیں۔مہاجر قومی موومنٹ ان محب وطن محصورین مشرقی پاکستان کو واپس لا نا چاہتی ہے۔

(۴) سندھ کے شہری علاقوں پر مشتمل نئے انتظامی یونٹ کے قیام کیلئے کوششیں کریں گے۔

ایک ایسے نظام میں کہ جہاں اکثریت کی بنیاد پر فیصلے مسلط کئے جاتے ہوں سندھ کے شہری علاقوں میں بسنے والے مہاجروں کو انکے جائز حقوق ملنا ممکن نہیں اس لئے اب ضروری ہو گیا ہے کہ سندھ کے شہری علاقوں پر مشتمل نیا انتظامی یونٹ قائم کیا جائے۔مہاجر قومی موومنٹ "جنولی سندھ صوبہ " کے نام سے نئے انتظامی یونٹ کے قیام کیلئے جد و جہد کرے گی تا کہ شہری سندھ میں بسنے والی احساس محروی کی شکار دیگر قومیتوں سمیت مہا جر عوام کی زندگیوں میں بہتری لائی جاسکے اور شہری علاقوں کے مسائل حل کرنے کیلئے دوسروں کی جانب دیکھنے کی بجائے خود فیصلہ کرنے کے انتظامی اختیارات حاصل ہوسکیں۔

(5) کراچی میں بسنے والی تمام قوموں کو اسٹیک ہولڈر تسلیم کرتے ہیں اور قیام امن اور کراچی کی ترقی میں انہیں شامل کریں گے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ ایک منظم سازش کے تحت مہاجروں کو دوسری قوموں سے متصادم رکھنے کی کوشش کی گئی جس کا فائدہ صرف سازشی عناصر کو ہوا اور نقصان تمام قوموں کا ، مہا جر قومی موومنٹ مہاجر قوم کی طرح پٹھان ، پنجابی،سندھی اور بلوچی سمیت یہاں بسنے والی تمام قوموں کو کھلے دل سے اسٹیک ہولڈ رتسلیم کرتی ہے اور قیام امن اور کراچی کی ترقی میں انہیں حصہ دار بنائیں گے۔

غربت میں کمی کیلئے روز گار کے نئے ذرائع تلاش کئے جائیں گے۔

غربت و بے روز گاری پورے ملک کا مسئلہ ہے لیکن سندھ کے شہری علاقے جو کہ ملک کے گنجان ترین آبادی والے علاقے میں اس مسئلہ سے شدید متاثر ہیں ، یہاں کی مستقل آبادیوں کے علاوہ روز

گار کی تلاش میں پورے ملک سے لوگوں کے آنے کے سلسلے نے بے روز گاری میں شدید اضافہ کیا ہے۔مہاجر قومی مومن عوام کو با عزت روزگار کی فراہمی کیلئے مربوط حکمت عملی ترتیب دے گی اور تاجر وصنعتکار برادری کے ساتھ مل کر بند صنعتی یونٹوں کی بحالی اور نئی صنعتوں کے قیام کیلئے ترجیحی بنیادوں پر کام کرے گی اسکے علاوہ بیرونی سرمایہ کاری کی بھی بھر پور حوصلہ افزائی کی جائے گی تا کہ بیروزگاری کا خاتمہ اور عوام کا معیار زندگی بہتر بنایا جا سکے۔

(۷) سندھ کے شہری علاقوں کے ٹاؤنز کو اضلاع کا درجہ دلائیں گے۔

کراچی اور حیدرآباد سمیت سندھ کے شہری علاقے انتظامی طور پر ٹاؤن میں تقسیم ہیں لیکن جب ان ٹاؤنز کی آبادی کا موازنہ سندھ کے دیگر اضلاع سے کیا جائے تو یہ بات سامنے آتی ہے کہ شہری علاقوں میں قائم بیشتر ٹاؤن آبادی کے لحاظ سے سندھ کے دیگر اضلاع سے بڑے ہیں اس لئے ہم سمجھتے ہیں کہ جب کم آبادی والے اضلاع بنائے جاسکتے ہیں تو پھر سندھ کے شہری علاقوں کے ٹاؤنز کو بھی ضلعوں کا درجہ دیکر ہر ضلع کیلئے علیحدہ سول ہسپتال، عدالتیں، جیل اور ڈیویلپمنٹ اتھارٹی قائم کی جانی چاہیے۔مہاجر قومی موومنٹ اقتدار میں آ کر کراچی سمیت سندھ کے شہری اضلاع میں قائم ٹاؤنز کو اضلاع کا درجہ دلائے گی۔

(۸) ہر سطح کی علیحدہ ڈیویلپمنٹ اتھارٹی قائم کی جائے گی۔

سندھ کے شہری علاقوں میں قائم ٹاونز کو اضلاع کا درجہ دینے کے ساتھ ساتھ ہر ضلع کی علیحدہ ڈیویلپمنٹ اتھارٹی قائم کرنا بھی ضروری ہے تا کہ عوام کو شہری سہولیات بہم پہنچائی جاسکیں اسکے علاوہ ان ٹاؤنز میں جو کچی آبادیاں ہیں انہیں ریگولائز کر کے ترقی دی جا سکے کیونکہ اندورن ملک سے روز گار کے سلسلے میں جو لوگ شہری علاقوں کا رخ کرتے ہیں انکا زیادہ تر پڑاؤ کچی آبادیوں میں ہی ہوتا

ہے اوران افراد کے ساتھ ملک کے دیگر حصوں سے آنے والے جرائم پیشہ عناصر بھی ان ی کچی آبادیوں میں اپنی کمین گاہیں قائم کر لیتے ہیں جبکہ تنگ وتاریک گلیوں اور بے ہنگم آبادی کی وجہ سے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی وہاں تک رسائی مشکل ہوتی ہے جسکی وجہ سے یہ علاقے جرائم کا گڑھ بن جاتے ہیں اور یہاں رہنے والے امن پسند شہری اذیت سے دو چار رہتے ہیں۔مہا جر قومی موومنٹ کو جب بھی موقع ملاوہ ہر ضلع کی علیحدہ ڈیویلپمنٹ اتھارٹی قائم کرے گی تا کہ عوام کا معیارزندگی بہتر بنایا جا سکے اور کچی آبادیوں کومر بوط انداز میں ترقی دیکر دیگر علاقوں کے برابرلایا جاسکے جس سے جرائم کے خاتمے میں بھی مدد ملے گی۔

(۹) یکساں نظام تعلیم کو یقینی بنانے کے ساتھ ساتھ نئے اور معیاری تعلیمی ادارے قائم کئے جائینگے۔

کسی بھی قوم کی ترقی کیلئے علم کا حصول نا گزیر ہے جسے دھرے نظام تعلیم کے ذریعے اور منافع بخش کاروبار بنا کر عام آدی کیلئے ناممکن بناد یا گیا ہے۔ایک منظم سازش کے تحت حکومتی سطح پر تعلیم کیلئے سب سے کم رقم مختص کر کے سرکاری تعلیمی اداروں کو تباہ کر دیا گیا اور تعلیم کوکارو بار بنانے والی مافیا جوصرف کراچی سے ماہانہ فیس کی مد میں ڈیڑھ ارب روپے سے زیادہ وصول کرتی ہے اسکی حوصلہ افزائی کی گئی۔مہاجر قومی موومنٹ د ھرےنظام تعلیم کے خاتمے اور یکسا ں تعلیمی نظام کویقینی بنانے کے ساتھ ساتھ تر قیاتی بجٹ میں کٹوتی کر کے تعلیم کے شعبہ میں زیادہ سے زیادہ رقم مختص کرے گی تا کہ نئے تعلیمی اداروں کے قیام اور قابل ترین اساتذہ کی خدمات کویقینی بنایا جا سکے۔

(۱۰) صحت عامہ کی سہولیات کی فراہمی۔

مہا جر قومی موومنٹ صحت عامہ اور عوام کو بیماریوں سے بچاؤ وحادثات کی صورت میں فوری طبی امداد کی فراہمی صحت وصفائی کی سہولتوں کی فراہمی میں اضافہ کرنے کیلئے متعلقہ اداروں کی تنظیم نو، نئے اداروں کے قیام، جان بچانے والی ادویات پر ٹیکس میں مناسب کمی اور ادویہ سازی کرنے والے اداروں کو ناجائز منافع خوری سے بازرکھنے کیلئے اقدامات کرے گی اسکے علاوہ سرکاری ہسپتالوں کی

حالت بہتر بنانے، سنگین امراض کی تشخیص و علاج کے مراکز کی تعداد میں اضافہ کرنے کیلئے نئے طبی اداروں کے فوری قیام علاج کیلئے آنے والے مریضوں کی مشکلات دور کرنے، جعلی ادویات کے مکروہ دھندے میں ملوث افراد کی بیخ کنی، وبائی امراض کی موثر روک تھام، پولیو اور خسرہ جیسی جان لیوا بیماریوں سے بچوں کو بچانے، اعلی معیار کی ویکسین کی وافر دستیابی کیلئے مربوط حکمت عملی بنائی جائے گی اور حکومت کے ساتھ مل کر عوام کو صحت و صفائی کی بہترین سہولتیں فراہم کی جائیں گی۔

(۱۱) امور نوجوانان

مہاجر قومی موومنٹ کراچی کے نوجوانوں کو تباہی کے دلدل سے نکالنے ، انہیں جرم کی راہوں سے بچانے، تعلیم کے بہترین زیور سے آراستہ کر کے مستقبل کا بار گراں اٹھانے کیلئے تیار کرنے ،انکے ہاتھوں سے اسلحہ چھین کر کاغذ و قلم سے رشتہ استوار کرنے، پاکستان کا امن پسند و باعزت شہری بنانے، باعزت روزگار فراہم کرنے ،ذہنی و جسمانی ترقی کیلئے سازگار ماحول اور صحت مند تفریحی سرگرمیاں فراہم کرنے اور مہاجر قوم کی نمائندگی کیلئے انہیں علم و ہنر سے لیس کیا جائے گا اور ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کیا جائے گا کہ جہاں کسی نسلی و لسانی امتیاز کے بغیر نوجوانوں کو اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے کیلئے مواقع میسر آسکیں۔

(۱۲) ٹرانسپورٹ نظام میں اصلاحات اور سرکاری ذرائع نقل وحمل بحال کریں گے

ٹرانسپورٹ کا مسئلہ کراچی میں گھمبیر شکل اختیار کر چکا ہے اس لئے کراچی میں ایسا جدید نظام متعارف کرانے کی کوشش کی جائے گی کہ جس کے ذریعے عوام کو سفر کی تیز رفتار سہولت میسر آسکے۔ اسکے علاوہ سرکاری ٹرانسپورٹ نظام جو کہ ٹرانسپورٹ مافیا اور وزارت مواصلات کے گٹھ جوڑ کی وجہ سے ختم ہو چکا ہے اسے دوبارہ بحال کیا جائے گا مزید یہ کہ لوکل ٹرین جو شہریوں کیلئے سفر کا سستا ذریعہ تھا اسکی بحالی کی کوششیں کی جائیں گی اور سرکلر ریلوے جو کہ سیاست کی بھینٹ چڑھادیا

گیا ہے جلد از جلد مکمل کرنے کیلئے لائحہ عمل مرتب کیا جائے گا اور کراچی کو اندرون سندھ کے ساتھ جوڑنے کیلئے موثر اور سستی سفری سہولیات فراہم کرنے کیلئے سرکاری ٹرانسپورٹ نظام از سرنو تشکیل دیا جائے گا۔

(۱۳) انفراسٹرکچر کی بہتری اور ماسٹر پلان کی تیاری

کراچی میں 2 بار بلدیاتی حکومت بنانے والے شہر کا ماسٹر پلان تک تیار نہیں کر سکے جس کی وجہ سے شہری مسائل میں اضافہ اورانفراسٹرکچر تباہ ہو گیا، مہاجر قومی موومنٹ شہری مسائل کے خاتمے ،آبادی کے بے ہنگم پھیلاؤ کو کنٹرول کرنے ، کچی آبادیوں کو ضابطے کے تحت لانے اور شہر کی حدود کا ریکارڈ مرتب کرنے کیلئے ماسٹر پلان مکمل کرے گی تا کہ شہری مسائل کا بہترین حل اور وسائل کے مناسب استعمال وشہری اداروں کی کارکردگی کو بہتر بنا کر کراچی کو ترقی کی راہ پر گامزن اور شہر کا انفراسٹرکچر مضبوط بنایا جا سکے۔

مہاجر قومی موومنٹ عوام کو انکا جائز حق دلانے کیلئے عملی جد و جہد کر رہی ہے۔آئیں اس بات کا عہد کریں کہ ملک وقوم کو نقصان اور مہاجر تشخص کو مسخ کرنے کی کوششیں کرنے والوں کے خلاف اتحاد کا مظاہرہ کیا جائے گا اور ہر حال میں ملک وقوم کا مفاد مدنظر رکھتے ہوئے مہاجر قومی موومنٹ کی پرامن جد و جہد میں شریک ہو نگے کیونکہ موجودہ حالات میں صرف مہا جر قومی موومنٹ ہی چیئر مین آفاق احمد کی قیادت ور ہنمائی میں سندھ کے شہری علاقوں میں بسنے والی دیگر قومیتوں بالخصوص مہا جر قوم کو بہتر زندگی مہیا کرنے کیلئے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے۔